© rasailojaraid.com

کے پاس لے جایا گیا۔ انھوں نے عرفہ سے کہا "ہم نے ان کو عہد دیا ہوا ہے۔"

حضرت عرفہؓ نے جواب دیا "معاذ اللہ! ہم ان کو اس بات پر امان کا عہد دیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں زبانِ طعن دراز کرتے رہیں۔"

حضرت عمرو بن العاصؓ نے فرمایا "آپ ٹھیک کہتے ہیں!"

(السنن الکبریٰ بیہقی ص ۲۰۰/۹، الصارم المسلول ص ۲۰۴—۲۰۵)

خلیلہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو گالی دی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے لکھ بھیجا کہ "اس شخص کے سوا کسی کو قتل نہ کیا جائے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دیتا ہے۔ البتہ جس شخص نے مجھے گالی دی ہے اس کے سر پر کوڑے لگائے جائیں۔ اور یہ بھی میں محض اس لیے کر رہا ہوں کہ اس میں اس کی بھلائی ہے۔"

(المحلیٰ ص ۴۱۱/۱۱، الصارم المسلول ص ۲۰۵)

(جاری ہے)

شعر و ادب

جناب عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

کہیں ہمیں نہ اب اس کا چراغ گل کر دیں

ترس رہا ہوں میں اس بادۂ کہن کے لیے
پیامِ خندۂ گل تھا جو جان و تن کے لیے

یہ رقص گاہ، یہ زینت کدے یہ میخانے
کوئی جگہ نہیں محفوظ مرد و زن کے لیے

یہ دورِ شیشہ و ساغر، یہ عہدِ چنگ و رباب
زوالِ دیدہ و دل ہے کمالِ فن کے لیے

صنم کدے کے چراغوں کو روشنی بخشے
یہ بات خوب نہیں دستِ بت شکن کے لیے

غذائے روح ہے ذکرِ خدائے عز و جل
ہے آب و نان غذا جس طرح بدن کیلیے

کہیں ہمیں نہ اب اس کا چراغ گل کر دیں
لٹا دیے مہ و خورشید جس چمن کے لیے

تُو مال و زر کی طلب میں ہے جاں بلب عاجزؔ
ملے نہ خاک بھی شاید ترے کفن کے لیے

© rasailojaraid.com